شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

11 نومبر 2022

پریس ریلیز

مملکتِ خداداد پاکستان میں ہم جنس پرستی کو فروغ دینے والی فلم کی نمائش روکی جائے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): مملکتِ خداداد پاکستان میں ہم جنس پرستی کو فروغ دینے والی فلم کی نمائش روکی جائے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ امیر تنظیم نے سخت غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کے نام پر قائم ہونے والے ملک پاکستان میں LGBTQ+ کا غلیظ ایجنڈا نافذ کرنے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے اور اس کے لیے بدنام زمانہ ٹرانس جینڈر ایکٹ 2018ء کا سہارا لیا جارہا ہے۔ ”صنف“ کو بنیاد بنا کر ذاتی احساسات، خواہشات اور میلان طبع کا بیہودہ عذر تراشا گیا ہے تا کہ ہم جنس پرستی اور جنسی آوارگی کو فروغ دیا جائے۔ اُنہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کیسے ممکن ہوا کہ ہم جنس پرستی پر مبنی فلم ”جوائے لینڈ“ کی نمائش کے لیے سینسر بورڈ نے اجازت دے دی اور موجودہ حکومت جس میں ایک اہم مذہبی جماعت بھی شامل ہے اُس کے کان پر جوں تک نہ رینگی۔ اُنہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر اس فلم کی نمائش پر پابندی لگائی جائے۔ فلمیں اور ڈرامے عمومی طور پر بے حیائی، فحاشی اور عریانی کو پھیلانے کا ایک بنیادی ذریعہ ہیں لہٰذا ایک اسلامی نظریاتی ریاست میں ان کی نمائش کی قطعی طور پر اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ تمام دینی جماعتیں اور عوام الناس ٹرانس جینڈر قانون کے خاتمے کے لیے بھرپور آواز بلند کریں اور حکومت پر دباؤ ڈالیں کہ اس خلافِ اسلام قانون کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔ علاوہ ازیں ٹرانس جینڈر قانون کی آڑ میں اب تک جتنے غیر اسلامی اقدامات کیے جا چکے ہیں ان سب کو واپس لیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی اِسی میں مضمر ہے کہ ہم اسلام کے عادلانہ نظام کو مکمل طور پر مملکتِ خداداد پاکستان میں نافذ کریں۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم شعبہ نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

تنظیمِ اسلامی کا پیغام — خلافتِ راشدہ کا نظام

بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمد — امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 11 November 2022

“The movie promoting homosexuality must be stopped from premiering in theatres in the Islamic Republic of Pakistan.”

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): “The movie promoting homosexuality must be stopped from premiering in theatres in the Islamic Republic of Pakistan.”

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer expressed deep anger that efforts are being made to impose the filthy LGBTQ+ agenda in the Islamic Republic of Pakistan and the notorious Transgender Act 2018 is being used for this malicious purpose. Homosexual practices and sexual perversion are being promoted under the guise of ‘gender’ by using senseless and obscene notions such as ‘gender identity’, ‘gender expression’ and ‘sexual orientation’. The Ameer expressed shock that how could ‘Joyland’, a film that promotes homosexuality under the pretense of transgenderism, could be allowed to be premiered across theatres in Pakistan by the censorship board, while the government, which includes a major religious party as a coalition partner, did not object to it whatsoever. The Ameer demanded that the government ought to ban the premiere of this film in Pakistan immediately. Movies and TV shows are, for the most part, two of the primary instruments for the promotion of obscenity, profanity and vulgarity and their display should, as such, be prohibited in an Islamic ideological state. He said that it is high time for the religious parties and the masses to raise their voices robustly against the Transgender Act 2022 and pressurize the government into repeal this law, which is in utter violation of the Islamic edicts. Moreover, all actions and decisions, contrary to the teachings of Islam, that have been made on the basis of the Transgender Act 2022 must also be reversed, with retrospective effect. The Ameer concluded by asserting that our success in this world and in the Hereafter is, in fact, conditional upon enforcing the Islamic system of social justice in the Islamic Republic of Pakistan.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan